www.understandquran.com

سبق-2: هُوَ مُسْلِم، هُمْ مُسْلِمُوْن...

الفاظ کی قسمیں: ہم جو الفاظ لکھتے، پڑھتے اور بولتے ہیں، ان کی تین قسمیں ہیں: (1) اسم (2) فعل (3) حرف۔ اس سبق میں ہم اسم کے بارے میں پڑھیں گے۔

اسم: کسی کا نام (کِتَاب، مَکَّة) یا صفت (مُسْلِم، مُؤْمِن) وغیرہ

اسم کی پہچان: جس لفظ کے شروع میں اَلْ ہو یا آخر میں ـً، ـٍ، ـٌ، ـونَ، ـينَ، ـات میں سے کوئی ہو۔ جیسے اَلْكِتَابُ، مُسْلِمٌ، مَکَّةُ، مُسلِمُوْنَ، مُسْلِمِيْنَ، مُسْلِمَاتٌ وغیرہ۔

عام اور خاص اسم: جب کسی اسم کو خاص کرنا ہو تو اس عام اسم کے شروع میں اَلْ لگاتے ہیں، جیسے: مُسْلِمٌ کوئی مسلم سے اَلْمُسْلِمُ خاص مسلم۔

مُسْلِمٌ	اَلْمُسْلِمُ
مُؤْمِنٌ	اَلْمُؤْمِنُ
صَالِحٌ	اَلصَّالِحُ
كَافِرٌ	اَلْكَافِرُ
مُشْرِكٌ	اَلْمُشْرِكُ

اسم کی جمع بنانے کا قاعدہ: ہر زبان میں جمع بنانے کے کچھ قواعد ہوتے ہیں جیسے انگلش میں ایک قاعدہ یہ ہے کہ کسی لفظ پر حرف "s" لگانے سے وہ واحد سے جمع ہو جاتا ہے، مثلاً Muslim کی جمع Muslims۔ اس طرح عربی میں جمع بنانے کا ایک قاعدہ یہ ہے کہ لفظ کے آگے "ون" یا "ین" لگا دیتے ہیں، عربی کے بہت سارے الفاظ کی جمع اسی طرح بنائی جاتی ہے، یاد رکھیے گرامر کے ہر سبق کی TPI کے طریقہ سے پریکٹس کیجیے تاکہ جلد سے جلد اور آسانی سے آپ ان الفاظ کو سیکھ لیں۔

واحد		جمع
مُسْلِم	←	مُسْلِمُوْن، مُسْلِمِيْن
مُؤْمِن	←	مُؤْمِنُوْن، مُؤْمِنِيْن
صَالِح	←	صَالِحُوْن، صَالِحِيْن
كَافِر	←	كَافِرُوْن، كَافِرِيْن
مُشْرِك	←	مُشْرِكُوْن، مُشْرِكِيْن

تو اب ان الفاظ کو هُوَ، هُمْ کے ساتھ ملا کر پریکٹس کیجیے جیسا کہ نیچے دیا گیا ہے، TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے

(هَلْ؟ کیا، نَعَمْ: ہاں)

مُسْلِم کی پریکٹس هُوَ، هُمْ... کے ساتھ	
هُوَ مُسْلِم	وہ ایک مسلمان ہے
هُمْ مُسْلِمُوْن	وہ سب مسلمان ہیں
أَنْتَ مُسْلِم	آپ ایک مسلمان ہیں
أَنَا مُسْلِم	میں ایک مسلمان ہوں
أَنْتُمْ مُسْلِمُوْن	آپ سب مسلمان ہیں
نَحْنُ مُسْلِمُوْن	ہم سب مسلمان ہیں

*** (عربی بول چال) ***

هَلْ هُوَ مُسْلِم؟ — نَعَمْ، هُوَ مُسْلِم.

هَلْ هُمْ مُسْلِمُوْن؟ — نَعَمْ، هُمْ مُسْلِمُوْن.

هَلْ أَنْتَ مُسْلِم؟

نَعَمْ، أَنَا مُسْلِم.

هَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُوْن؟

نَعَمْ، نَحْنُ مُسْلِمُوْن.

www.understnadquran.com